مثال مکھی جیسی ہے جسے صرف اور صرف گندگی پر ہی بیٹھنا اور رہنا پسند ہوتا ہے' پاکیزگی' ایمان اور نیکی تو انہیں نظر ہی نہیں آتی ۔ یہ چند گھنٹوں کیلئے بھی پیٹ کی پوجا نہیں چھوڑ سکتے انہیں ہر حال میں پیٹ کے جہنم کی آگ بجھانی ہے۔ انہیں اس سے کوئی سروکار نہیں کہ جو چیز حلق اور پیٹ میں اتاری جارہی ہے وہ حلال ہے یا حرام؟ انہیں اس شہر مقدس کی حرمت کا بھی کوئی پاس نہیں رہتا۔ وہ گناہوں کے سمندر میں غرق رہنے ہی کو نجات کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور طرفہ تماشہ یہ ہے کہ وہ اس مقدس مہینے کی سراسر بے حرمتی اور پامالی کے باوجود بھی اپنے رب سے غلط امیدیں لگائے بیٹھے رہتے ہیں۔ کیا اللہ کی نگاہ میں نیک و بد کا درجہ ایک ہوسکتا ہے؟ کیا عالم اور جاہل کا مقام ایک ہوسکتا ہے؟ اور کیا جنت و جہنم کا امتزاج ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ ان جیسوں کے لئے اللہ کے ہاں بڑا سخت عذاب اور وعید ہے۔

اسی طرح امت کا ایک اور گروہ جو روزے بھی رکھتا ہے' تراویح میں قرآن بھی سنتا ہے' اور افطار و سحر کا اہتمام بھی کرتا ہے لیکن اپنے پرانے مشغلے' معمولات کو بھی چھوڑتا نہیں مثلاً جھوٹ بولنا' غیبت کرنا' ملاوٹ کرنا' دھوکہ دینا' دل آزاری کرنا' فحش گوئی وزنا کرنا اور چوری و ذخیرہ اندوزی وغیرہ وغیرہ کرنا وہ ان تمام عادتوں و خامیوں کو اپنے لئے بے ضرر سمجھتے ہیں تو یقیناً ایسے لوگوں کا بھی بھوکا پیاسا رہنا اللہ کے ہاں کوئی معانی نہیں رکھتا۔ یہ لوگ اپنے رب کو بھی راضی رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنے نفس کے مندر میں خواہشات اور آرزوؤں کے سجائے ہوئے بتوں کو بھی ناراض نہیں کرنا چاہتے۔ افسوس صد افسوس کہ امت مسلمہ کی عظیم اکثریت اس مقدس مہینے میں بھی خواب غفلت سے نہیں جاگتی ان کی خامیاں اور بیماریاں اتنی بڑھ گئی ہیں کہ شاید یہ صورِ اسرافیل سے بھی بڑی مشکل سے جاگیں۔

الحمدللہ رمضان المبارک کی آمد ہوگئی ہے۔ رحمتوں کا سائباں نیکوکاروں اور گناہ گاروں پہ تن گیا ہے۔ اللہ جل شانہ عرش عظیم سے اتر کر پہلے آسماں پر رات کے آخری پہروں میں جلوہ افروز ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے گناہگاروں کیلئے مغفرت اور عذاب جہنم سے بخشنے کے پروانے جاری ہورہے ہیں۔ الغرض گناہ گاروں کیلئے لوٹ کا دروازہ کھل گیا ہے اب یہ اُن کے ظرف پر ہے کہ وہ کتنی زیادہ مقدار میں اللہ کی رضا اور ثواب اس میں جمع کرتے ہیں۔ خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو آگے بڑھ کر ان مقدس لیل و نہار کے ایک ایک لمحہ کی بھرپور قدر کرتے ہیں۔ خداوند سے ہماری بھی یہی دعا ہے کہ وہ اس شہر مقدس کے جتنے بھی حقیقی تقاضے ہیں ہمیں انہیں پورا کرنے کی پوری پوری ہمت و توفیق بخشے اور اسی رمضان کے وسیلے سے امت مسلمہ اور خصوصاً پاکستان کی ڈوبتی ہوئی ناؤ کو ساحل نجات تک بخیر و عافیت پہنچائے۔ امین

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحانات میں دارالعلوم حقانیہ کی خصوصی پوزیشن

دارالعلوم کے درجہ موقوف علیہ کے ہونہار طالبعلم عمران خان ولد امیر زادہ نے وفاق کے امتحان میں ملک بھر میں اول پوزیشن حاصل کرلی۔ بحمدللہ اس کے علاوہ تمام درجات میں بھی اکثر طلبہ اے گریڈ یعنی ممتاز حیثیت سے کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ سب اساتذہ کی محنت اور تعلیمی کمیٹی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔